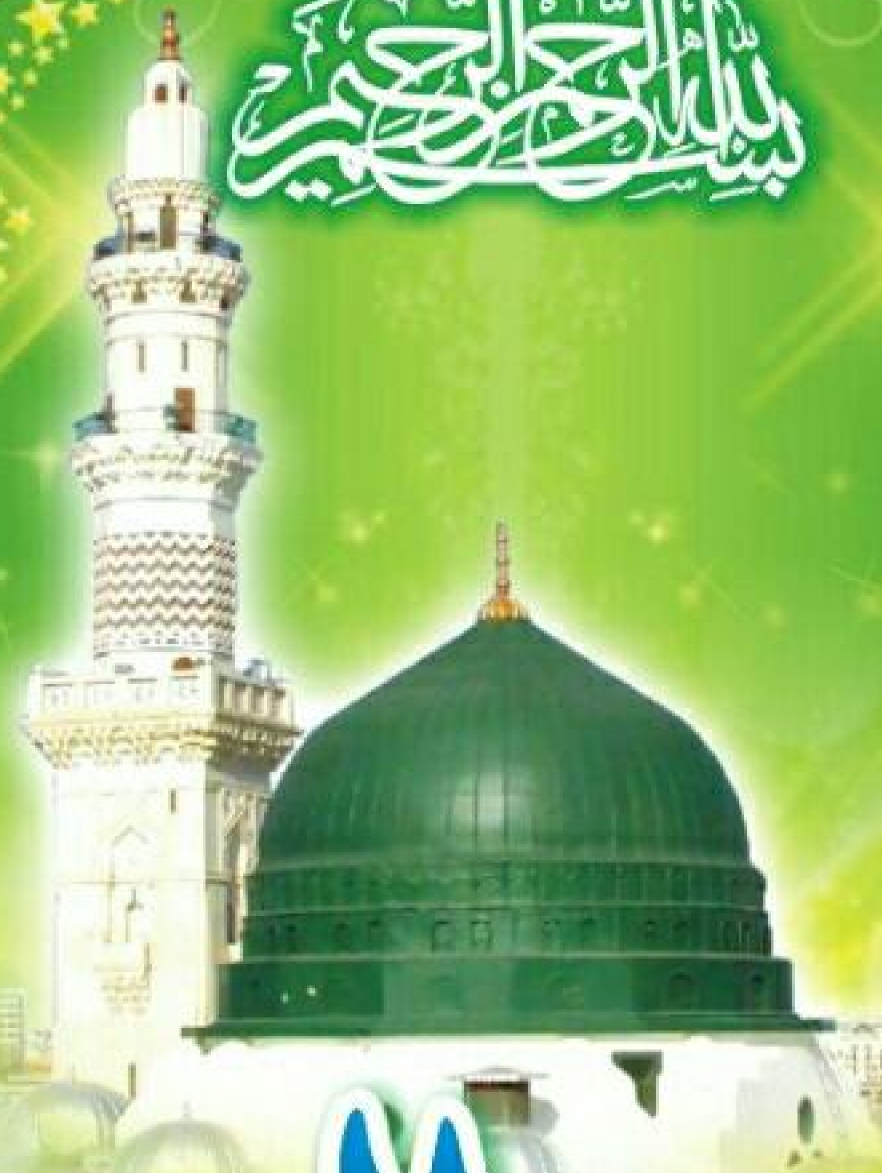
بسم اللہ الرحمن الرحیم



دعائے حزب البحر

قاری عزیر احمد فاروقی

جامعہ فاروقیہ

شاہد اور شہزاد کالونی کے سنگم پر مین گلی نزد پرانا بس اڈا صادق آباد

عرضِ ناشر

بندہ احقر نے 2001ء میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حفظ قرآن جامعہ رحیمیہ ترتیل القرآن مرکزی جامع مسجد عیدگاہ رحیم یارخان سے مکمل کیا۔ عملیات کے میدان میں اپنے والد محترم مجاہد اسلام جناب علامہ ممتاز احمد فاروقیؒ صاحب کی شفقت پدری کے زیر سایہ عملیات کے انمول موتی چنتا رہا۔

اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ بنائے اور میدان حشر میں اپنا سایہ رحمت نصیب فرمائے۔ بعدازاں عملیات کی باقاعدہ ترغیب میرے محبوب دوست قاری محمد طاہر نواز نے دی اللہ تعالیٰ انہیں فلاح دارین عطا فرمائے اور اس مختصر سی کتاب کو پڑھنے اور عمل کرنے والوں کو بھی دین و دنیا میں کامیاب کرے آمین۔

باسمہ سبحانہ، وتعالی

اجازت نامہ

مجھے قاری عزیر احمد فاروقی کو حضرت مولانا بادشاہ گل صاحب دامت برکاتہم العالیہ شیوا برمل ویزستانی سے اجازت حاصل ہے۔

میں اپنے برادر .... ولد ....

موجودہ پتہ: ....

مستقل پتہ: ....

....

کو بتاریخ .... بروز .... بوقت ....

اس کی دلی اجازت دیتا ہوں اللہ پاک اسکو ہر قسم کے ظاہری اور باطنی فائدے اور کامیابی دارین نصیب فرمائے۔

دستخط .... مہر

حزب البحر: کتاب ''کشاف الظنون'' جلد اول صفحہ ۳۳۳ میں ہے کہ جب سید ابوالحسن علی الشاذلیؒ سمندر میں جہاز پر سوار ہو کر حج کے لیے جارہے تھے اور ہوا نے مخالفت کی، لوگوں پر مایوسی کا عالم تھا اُس وقت مراقبہ میں آپ کو حضور سرورِ عالم ﷺ کی زیارت ہوئی اور آپ کو یہ دعائے مبارک بتائی۔ آپ نے خود پڑھی اور لوگوں سے پڑھوائی۔ اس کی برکت سے ہوا موافق چلی اور سب لوگ منزلِ مقصود کو پہنچ گئے۔ جہاز کا نصرانی کپتان اور دیگر غیر مذاہب کے اشخاص اس کرامت کو دیکھ کر مشرف باسلام ہوئے۔

اس حزب کی تمام دعائیں قریب قریب ماثورہ ہیں جن کا پتا حدیث کی کتابوں میں ملتا ہے۔ شیخ ابوالحسنؒ فرماتے تھے۔

وَاللّٰہِ لَقَدْ اَخَذْتُہٗ مِنْ فِیِّ رَسُوْلِ اللّٰہِ حَرْفاً بِحَرْفٍ

ترجمہ: یہ الفاظ میں نے خود نہیں تراشے ہیں بلکہ ایک ایک حرف حضور ﷺ کے دہنِ مبارک سے لیا ہے۔ (مَنن کبریٰ امام عبدالواہاب شعرانی جلد اول ۲۲۴)

آپ کے اجل خلفاؤں میں حضرت ابوالعباسؒ مرسی ہیں، آپ بھی اس حزب کو بعد نماز صبح اور بعد نماز عصر پڑھا کرتے تھے۔

فوائد و برکات: اس مبارک حزب کے فوائد و برکات کیا ہیں؟

اس میں اللہ تعالیٰ کا اسمِ اعظم ہے جس کی شان ہے:

اِذَا سُئِلَ بِہٖ اَجَابَ وَاِذَا دُعِیَ بِہٖ اُعْطِیَ

اگر اہل بغداد میری اس حزب البحر کو جاری رکھتے تو کبھی غنیم (ہلاکو) اس کو ہلاک نہ کر سکتا۔ اور بیسیوں فوائد ہیں اور سینکڑوں برکات ہیں جو اس حزب کے مداوم کو حسب صلاحیت شامل حال ہوتی ہیں۔ مجھے بھی اس کا تجربہ و معاینہ و مشاہدہ ہے۔ **وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِكَ**

اعتصام واختتام: اصل حزب میں داخل نہیں اور نہ قُدما سے منقول ہے۔

مشائخ نامدار نے فرمایا ہے: کہ دعائے ''حزب البحر'' تمام دینی اور دنیاوی مہمات کے لیے مجرب ہے اگر چہ عامل دعا اور اس کے مقصود میں مشرق اور مغرب کا فاصلہ اور دوری ہو، جو شخص اس دعا کا عمل کرنا چاہے اس کو لازم ہے کہ کسی بے ہودہ اور ناجائز مراد کے لیے اس کو نہ پڑھے۔

غرض کہ جس مطلب کے لیے پڑھے گا حاصل ہو گا لیکن اکل حلال، صدق مقال۔ جامہ حلال۔ کم کھانا۔ کم سونا۔ کم بولنا ہر قسم کے گناہ سے بچنا اس پر مداومت کرے۔

چلہ کا طریقہ کار

چلہ اس کا یہ ہے کہ روزانہ صبح کے بعد ایک دفعہ پڑھی جائے، پرہیز اور اشارے کوئی نہیں اول آخر درود شریف طاق عدد پڑھیں۔ توجہ اور یکسوئی سے پڑھیں۔ دعائے حزب البحر کے ختم ہونے کے بعد دعا کی جائے اور دعا میں مجھے اور استاد حضرت مولانا عبدالرشید نعمانی صاحب دامت برکاتہم عالیہ اور موجد حزب البحر حضرت شیخ ابوالحسن علی الشاذلی رحمتہ اللہ علیہ کو بھی شامل کیا جائے۔ کہ غائب کیلئے دُعا کرنے سے اپنی دُعا قبول ہوتی ہے۔

نماز عشاء کے بعد **یَا مُعِزُّ یَا وَهَّابُ یَا فَتَّاحُ یَا اَللّٰهُ** ایک سو پانچ دفعہ پڑھیں اور جب کبھی حزب البحر پڑھنے میں ناغہ ہو جائے تو اس کو کسی دوسرے وقت پڑھیں اور سخت مشکلات اور حاجات کیلئے نماز عصر سے مغرب کی اذان تک پڑھیں۔ جتنی مرتبہ پڑھی جا سکے۔ اذان مغرب کے وقت دعا کریں چند دن ایسا ہی کیا جائے ہر قسم کے مریض پر ابتدا سے آخر تک پڑھ کر دم کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو نہایت مہربان بخشش کرنیوالا ہے

وَبِهِ اَلْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ رَبِّ سَهِّلْ وَيَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ

اور اس پر ہے پھیرنا گناہوں سے اور قوت اطاعت پر اے میرے رب آسان اور آسان کریں اور مشکل نہ کریں

عَلَيْنَا يَامُيَسِّرَ كُلِّ عَسِيْرٍ ۔ اَلِفْ ۔ بَا تَا ثَا جِيْم

ہم پر آسان کرنے والا ہر مشکل کا

حَا خَا دَالْ ذَالْ رَا زَا سِيْن شِيْن صَادْ

ضَاد طَا ظَا عَيْن غَيْن فَا قَاف كَافْ

لَامْ مِيْم نُوْن وَاوْ هَا لَا ءَ ا يَا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ۔ يَا عَلِیُّ يَا عَظِيۡمُ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنیوالا نہایت مہربان ہے

يَا حَلِيۡمُ يَا عَلِيۡمُ اَنتَ رَبِّیۡ وَعِلۡمُكَ حَسۡبِیۡ

اے صبر کرنے والے اے داتا تو ہی میرا پروردگار ہے اور تیرا ہی علم مجھ کو کافی ہے

فَنِعۡمَ الرَّبُّ رَبِّیۡ وَ نِعۡمَ الۡحَسۡبُ حَسۡبِیۡ

پس اچھا پروردگار میرا پروردگار اور اچھا کافی میرا کافی ہے

تَنۡصُرُ مَنۡ تَشَاءُ وَاَنۡتَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمِ

غالب کرتا ہے تو جس کو چاہے اور تو غالب اور رحم والا ہے

نَسۡأَلُكَ الۡعِصۡمَةَ فِی الۡحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ

سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے حفاظت کا حرکات اور سکنات

وَالۡكَلِمَاتِ وَ الۡاِرَادَاتِ وَالۡخَطَرَاتِ مِنَ

اور بول چال الفاظ اور ارادوں اور خیالات میں جو

الظُّنُوۡنِ وَالشُّكُوۡكِ وَالۡاَوۡهَامِ السَّاتِرَةِ

ازجنس گمان ہوں اور شک ہوں جو حجاب بن جانے والے ہو

لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ

دلوں پر پوشیدہ باتوں پر اطلاع پانے سے بیشک امتحان میں ہوگئے ہیں

الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا ط وَ اِذْ یَقُوْلُ

مومنین اور ہلائے گئے ہیں ہلایا جانا سخت اور جب کہ کہتے تھے

الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا

منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے کہ ہم سے نہیں

وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اِلَّا غُرُوْرًا فَثَبِّتْنَا

وعدہ کیا تھا اللہ اور رسول نے، مگر دھوکے کا بس ہم کو ثابت قدم رکھ

وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا (1)

اورغلبہ دے اور کار آمد کردے ہمارے لئے اس دریا کو، جیسا کہ

سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

کار آمد کردیا تھا دریا کو موسیٰ علیہ السلام کے لئے اور کار آمد کردیا تھا

النَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ

آگ ابراہیم علیہ السلام کے لئے اور کار آمد کر دیا تھا۔ پہاڑوں کو

وَالْحَدِيْدَ لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ السّلَامُ ط وَسَخَّرْتَ

اور لوہے کو داؤد علیہ السلام کے لئے اور حکم میں کر دیا تھا

الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَيْمَانَ

ہوا کو اور شیا طین کو اور جنوں کو اور انسان کو سلیمان

عَلَيْهِ السَّلَامُ ط وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَلَكَ فِي

علیہ السلام کیلئے اور کار آمد کر دے ہمارے لئے ہر دریا کو جو آپ کے

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ

زمین میں اور آسمان میں اور ملک میں اور جہان میں اور دریا

الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ

دنیا کا اور دریا آخرت کا اور کار آمد کردے ہمارے لئے ہر چیز کو

يَامَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ ط كٓهٰيٰعٓصٓ ۳ بار

اے وہ ذات کہ اُسی کے قبضہ میں ہیں ملکیت ہر چیز کی

اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ط وَافْتَحْ لَنَا

ہماری مدد کر، کیونکہ تو سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے اور ہم کو فتح دے

فَـاِنَّكَ خَيـْرُ الْفَـاتِحِيْنَ ط وَاغْـفِـرْ لَـنَـا فَـاِنَّكَ

کیونکہ تو سب سے بہتر فتح دینے والا ہے اور بخشش کر ہم کو کیونکہ تو

خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ط وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْن ط

سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور رحم کر ہم پر کیونکہ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے

وَارْزُقْـنَـا فَـاِنَّكَ خَيْرُ الـرَّازِقِيْـنَ ط وَاحْفَظْنَا

اور ہم کو روزی دے کیونکہ تو سب سے بہتر روزی دینے والا ہے اور ہماری حفاظت کر

فَـاِنَّكَ خَيْـرُ الْـحَـافِظِيْـنَ ط وَاهْدِنَا وَ نَجِّنَاَ

کیونکہ تو سب سے بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور ہدایت دے ہم کو اور بچائے ہم کو

مِنَ الْقَـوْمِ الظّٰالِمِيْنَ ط وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ

ظالموں کی قوم سے اور عنایت کر ہم کو اپنے پاس سے

رِيْحـاً طَيِّبَةً كَـمـاَ هِـىَ فِىْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهاَ

ایک اچھی ہوا جیسی کہ وہ تیرے علم میں ہے اور چلا اس کو

(۱) یہاں ہمارے طریقہ اجازت میں انگوٹھا بند کرنیکی ضرورت نہیں میں حضرت استاذ حضرت مولانا عبدالرشید نعمانی صاحب سے پوچھا تھا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اپنے مرشد حضر مولانا ادریس انصاریؒ سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ موجد حزب البحر حضرت الشاذلیؒ نے انگوٹھے بند کرنے اور کھولنے کا عمل نہیں کیا۔اس لئے ہم نہیں کرتے اور جو لوگ یہ عمل کرتے ہیں ان پر اعتراض بھی نہیں کرتے۔

عَلَيْنَا مِن خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ

ہم پر اپنے رحمت کے خزانوں میں سے اور لے چل ہم کو اس کے ذریعہ سے لے چلنا

الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ

عزت کا سلامتی اور امن کے ساتھ دین میں

وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيٍّ

اور دنیا اور آخرت میں بے شک تو ہر چیز پر

قَدِيْرط اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ

قادر ہے اے اللہ آسان کر ہمارے لئے ہمارے تمام کام

لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ

دلوں اور بدنوں کے چین کے ساتھ اور سلامتی اور امن کے ساتھ

دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَّنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا

ہمارے دین اور دنیا میں اور ہو جا ہمارے لئے ساتھی سفر میں

وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ

اور ہمارے پیچھے محافظ ہمارے گھر بار میں اور بگاڑ دے منہ

اَعۡدَ آ ئِنـاَ وَامۡسَخۡهُمۡ عَلٰی مَکَانَتِهِمۡ فَلاَ

ہمارے دشمنوں کے اور ان کو مسخ کر دے ان کی جگہ پر کہ نہ

یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ الۡمُضِیۡئَ وَلاَ الۡمُجِیۡئَ اِلَیۡناَ

طاقت رکھیں وہ ہم پر گذر کی اور نہ ہماری طرف آنے کی

وَلَوۡ نَشَا ءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰی اَ عۡیُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا

(جیسا کہ تونے فرمایا ہے) اگر چاہیں ہم تو اُن کی آنکھوں کو پٹ کردیں کہ وہ دوڑیں گے

الصِّرَ اطَ فَاَنّٰی یُبۡصِرُوۡنَ ۝ وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ

راستہ کی طرف پھر کہاں دیکھ سکتے ہیں اور چاہے تو مسخ کردیں

عَلٰی مَکَانَتِهِمۡ فَمَااسۡتَطَاعُوۡامُضِیّاً وَّلاَ یَرۡجِعُوۡنَ ۝ یٰسٓ

اُن کی جگہ پر پھر نہ طاقت رکھیں وہاں سے چلے جانیکی اور نہ لوٹ سکیں

وَالۡقُرۡآنِ الۡحَکِیۡمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡ سَلِیۡنَ ۝

قسم ہے قرآن محکم کی بیشک آپ پیغمبروں میں سے ہیں

عَلٰی صِرَاطٍ مُّسۡتَقِیۡمٍ ۝ تَنۡزِیۡلَ الۡعَزِیۡزِالرَّحِیۡمِ ۝

سیدھے راستہ پر یہ (قرآن) اُتارا ہوا ہے (خدائے) غالب اور رحیم کا

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ فَهُمۡ

تاکہ ڈرائیں آپ اس قوم کو کہ اُن کی پہلی نسلیں نہیں ڈرائی گئی اسوجہ سے وہ

غٰفِلُوۡنَ ۝ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ عَلٰۤى اَكۡثَرِهِمۡ

غافل ہیں سچی ہو چکی ہے خدا تعالیٰ کی) بات انہیں بہتوں پر

فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝ اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ

پھر بھی یہ ایمان نہیں لاتے ہم نے ڈال دئے ہیں اُنکی گردنوں میں

اَغۡلٰلًا فَهِىَ اِلَى الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ۝

طوق کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں پس اُنکے سر اُلل گئے ہیں اور قائم کر دی ہے

وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ

اور ہم نے بنایا ہے اُن کے ساتھ دیوار اور

خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ فَهُمۡ

انکے پیچھے دیوار اُن کو آڑ میں کر دیا بس وہ

لَا يُبۡصِرُوۡنَ ۝ شَاهَتِ الۡوُجُوۡهُ

دیکھ نہیں سکتے بگڑ جائیں منہ

وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ط وَقَدْ خَابَ

(جیسا قیامت کے بارے ہیں ہے) اور جھک جائیںگے منہ (خدائے) حی وقیوم کے سامنے اور خسارہ میں

مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ط طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ

جس نے گناہ کا بار اُٹھایا

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

ملا دیا دو دریاؤں کو ایک ساتھ بہتے ہیں اور بیچ میں اُنکے ایک پردہ ہے

لَّا يَبْغِيَانِ ۝ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ

کہ اپنی حد سے تجاوز نہیں کر سکتے

حُمَّ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ۝ حٰمٓ

گرم ہوا کام اور آ گئی مدد پس وہ ہم پر فتح نہیں پا سکتے

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

اس کتاب کا اُتارنا اللہ کی طرف سے ہے جو غالب ہے اور دانا ہے

غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ

گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول کرنے والا سخت

الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ ط لَااِلٰـهَ اِلَّاهُـوَاِلَیْـهِ

عذاب والا بڑے اختیار والا کوئی معبود اُسکے سوا نہیں اُسی کی طرف

الْمَصِیْرط بِسْمِ اللّٰہِ بَابُناَ تَبارَكَ حِیْطَانُناَ

لوٹنا ہے بسم اللہ ہمارا دروازہ ہے تبارک الذی ہماری چہار دیواری ہے

یٰسٓ سَـقْـفُـنَـا کٓھٰیٰعٓصٓ کِـفَـایَـتُـنَـا

یٰس ہماری چھت ہے کٓھٰیٰعٓص ہم کو کافی ہے

حٰـمٓـعٓسٓقٓ حِـمَایَتُنَا ۔ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰـهُ

ہماری پناہ ہے پس اللہ تجھ کو انکے مقابلے میں کافی ہو جائیگا

وَهُـوَالسَّـمِیْـعُ الْـعَـلِیْـم سِتْـرُالْـعَـرْشِ

اوروہ سننے والا جاننے والا ہے عرش کا پردہ

مَسْبُوْلٌ عَلَیْـنَـا وَعَیْنُ اللّٰـهِ نَـاظِرَة" اِلَیْنَا

ہمارے اوپر چھوٹا ہوا ہے اور حق تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے

بِـحَـوْلِ اللّٰـهِ لَا یَـقْـدِرُ عَـلَیْـنَـاَ وَاللّٰـهُ

خدا تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر قابو نہ پا یگا اور اللہ

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ مُّحِيۡطٌ بَلۡ هُوَ قُرۡآنٌ مَّجِيۡدٌ

ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے بلکہ یہ کتاب قرآن مجید ہے

فِىۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ○ فَاللّٰهُ خَيۡرٌ حَافِظاً

لوح محفوظ میں بس اللہ ہی اچھا نگہبان ہے

وَّهُوَاَرۡحَمُ الرَّاحِمِيۡنَ ○ اِنَّ وَلِـيّ ىَ اللّٰهُ

اوروہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے بیشک میرا پروردگار اللہ ہے

الَّذِىۡ نَزَّلَ الۡكِتٰبَ وَهُوَيَتَوَلَّى الصّٰلِحِيۡنَ ط

جس نے اُتاری کتاب اور وہی مدد گار ہوتا ہے نیکوں کا

حَسۡبِىَ اللّٰهُ لَااِلٰهَ اِلَّا هُوَ ○ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ

کافی ہے مجھ کو اللہ نہیں کوئی معبود سوائے اُسکے اُسی پر بھروسہ کیا میں نے

وَهُوَرَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ○ بِسۡمِ

اور وہی پروردگار ہے عرش عظیم کا اُس خدا کے نام سے

اللّٰهِ الَّذِىۡ لَا يَضُرُّ مَعَ اسۡمِهٖ شَيۡئٌ

جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی

فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ

زمین میں نہ آسمان میں اور وہی سننے والا

الْعَلِیْمِ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا

جاننے والا ہے اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر

بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی

ساتھ اللہ تعالیٰ کے جو برتر و بزرگ ہے اور رحمت کا ملہ نازل فرمائے حق تعالیٰ اپنی

خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ

بہترین مخلوق محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور ان کے آل واصحاب پر

اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

سب پر اپنی رحمت سے اے ارحم الراحمین

ضروری وضاحت

اگر حزب البحر کے عامل سے گناہ کبیرہ سرزد ہوجائے تو حزب البحر کا پڑھنا موقوف کریں جب تک صلوٰۃ تسبیح بار بار اور استغفار وغیرہ نہ پڑھیں اس کے بعد شروع کریں۔ اور حزب البحر کو چلتے پھرتے اور بے وضو نہ پڑھیں۔

حزب البحر پڑھنے کے وقت اپنے مقاصد ضروریات مشکلات کا تصور کریں۔ اور مقاصد پوری ہونے کا اور مشکلات حل ہونے کا یقین بھی کریں۔ اور جو پانچ وقت نماز وقت پر نہ پڑھتا ہو۔ حزب البحر پڑھنے والے کو ضروری ہے کہ دن کو ہر وقت پگڑی یا ٹوپی پہنتا ہو، ننگے سر پھرنے والا نہ پڑھیں۔ عورتوں کیلئے اجازت ضروری ہے۔

عملیات حزب البحر

رحمت خداوندی کے لئے:۔

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَ عَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا۔ ہر نماز کے بعد لاتعداد مرتبہ پڑھیں اللہ تعالیٰ اپنی رحمت میں چھپاتا ہے۔

(۲) برائے قضائے حاجات:۔

اگر کوئی شخص کسی کام میں عاجز ہو گیا ہو اور کوئی صورت سرانجام کی نظر نہ آتی ہو تو اس کو چاہیے کہ ایک مقام خالی اور صاف و پاکیزہ میں دو رکعت نماز قضائے حاجت ادا کرے۔ بعد سلام اس دعا کو پانچ (۵) یا سات (۷) مرتبہ ایک مجلس میں پڑھے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان ہو جائے گی کیونکہ اس دعاء کے شروع میں پانچ اسم اعظم آتے ہیں یعنی یا اللہ، یا علی، یا عظیم، یا حلیم، یا علیم۔ جب ان کو پڑھ کے دعا مانگی جائے اللہ تعالیٰ قبول فرماتا ہے۔ اسی لئے دعا حزب البحر کو پڑھنے والا ناامید نہیں رہتا اور جو مقصد بھی ہو، اللہ تعالیٰ پورا کر دیتا ہے۔

(۳) برائے امداد غیبی:۔

اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ یہ پچیس (۲۵) بار ہر نماز کے

بعد اپنے مقصد کو دل میں رکھ کر پڑھیں۔

(۴) برائے اگر کسی خاص شخص یا بادشاہ یا حاکم کو مسخر کرنا ہو تو بارہ (۱۲) روز تک روزانہ بارہ (۱۲) مرتبہ پڑھے اور جب **یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ** پر پہنچے تو ستر (۷۰) مرتبہ کہے "**یَا مَنْ عَزِیْزٌ**" مجھ کو عزیز کر دے فلاں بن فلاں کی نگاہ میں۔ اس کے بعد ایک مرتبہ سورۃ الم نشرح اور تین مرتبہ سورۃ قدر پڑھے اور عمل پورا ہونے کے بعد اس شخص کے گھر جائیں تو ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھ کر جائیں اور سلام کریں۔ پس وہ شخص مسخر ہو کر تمام عمر خادم رہے گا۔ انشاءاللہ۔

(۵) برائے رحم و کرم:۔

وَارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْن

پچیس (۲۵) بار ہر نماز کے بعد پڑھنے سے اللہ تعالیٰ رحم فضل فرماتا ہے۔ فرشتے اس کیلئے رحم کی دعا کرتے ہیں

(۶) برائے حب:۔

روزانہ سات (۷) مرتبہ پڑھ کر عرق گلاب پر دم کرے اور جب مقام **وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رِیْحًا طَیِّبَۃً کَمَا ھِیَ فِیْ عِلْمِکَ** پر پہنچے تو ستر (۷۰) مرتبہ

یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ پڑھے۔

اس کے بعد کہے "یا الٰہی فلاں بن فلاں کے دل وجان اور اس کے تمام اعضاء اور استخوان میں میری محبت ظاہر کر، کہ ایک لحظ بھی اُس کو قرار نہ آئے آمین آمین آمین" اس عمل کو کرنے کے بعد داہنے ہاتھ کو تین مرتبہ زمین پر مارے۔اسی طرح تین روز تک کرے اور عرق گلاب پر دم کرتے رہیں۔عمل پورا ہونے کے بعد عرق کو اپنے منہ پر مل کر مطلوب کے سامنے جائے۔پس مطلوب فوراً طالب ہوگا۔انشاءاللہ۔

(۷) برائے فتح ونصرت:۔

وَافْتَحْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ پچیس (۲۵) بار ہر نماز کے بعد پڑھنے سے فتح ونصرت حاصل ہوتی ہے۔

(۸) واسطے غنی ہونے کے لئے:۔

تین روز تک روزانہ تیس مرتبہ پڑھے اور آخری مرتبہ جب مقام **اُنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ** پر پہنچے تو ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے **يَا غَنِيُّ اَغْنِنِيْ يَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِيْ رِزْقًا طَيِّبًا وَّ اسِعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ** اور روزانہ سات فقیروں کو روٹی کھلائیں۔پس چند روز میں فتوحات کے دروازے کھل جائیں۔اور رزق ایسی جگہ سے حاصل ہوگا جہاں سے گمان نہ ہوگا۔

(۹) برائے مغفرت:۔

وَاغْفِرْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ہر نماز کے بعد پڑھنے سے اللہ تعالیٰ

اس کی مغفرت فرماتا ہے۔

(۱۰) برائے ادائے قرض:۔

حزب البحر تین روز روزانہ پندرہ(۱۵) مرتبہ پڑھے اور جب مقام

وَارْزُقْنَافَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِىْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِىْ بِفَضْلِكَ

عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ پس چندروز میں قدرت کی

طرف سے کسی نہ کسی سبب سے انشاءاللہ تعالیٰ قرض ادا ہو جائے گا۔

(۱۱) برائے حفاظت:۔

وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ ہر نماز کے بعد پڑھنے سے اللہ تعالیٰ

اس کی فرشتوں کے زریعے حفاظت فرمائیں گے۔

(۱۲) لڑکیوں کا نصیبہ کھلنے کیلیے:۔

جب کسی لڑکی کا نصیبہ کھولنا منظور ہو تو تین روز تک اسے کنویں کے پانی

پر پڑھے جس کا پانی رات کو بھی بھرا جاتا ہو۔ ہر روز تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے

اور جب مقام **وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْن** پر پہنچے تو ستر

(۷۰) مرتبہ پڑھے ''**قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ** سے **بِغَيْرِ حِسَابٍ** تک

''اور دم شدہ پانی سے لڑکی کے ہاتھ پیر دھلا کر اس پانی کو ایسے مقام پر ڈال دیں

جہاں کسی کا پاؤں نہ پڑے۔ یا کسی بہتے ہوئے پانی میں ڈال دے۔ پس لڑکی کا بخت کھل جائے گا۔

(۱۳) برائے مطیع کرنا بدمزاج عورت کو:۔

اِنَّ وَلِـيِّ یَ اللّٰهُ الَّـذِیْ نَـزَّلَ الْـكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ایک سو(۱۰۰) بار ہر نماز کے بعد پڑھے۔ بدمزاج عورت مطیع ہوگی۔

(۱۴) برائے زبان بندی دشمن:۔

اگر کوئی شخص دشمن کی زبان بند کرنے کی یا دشمن کو خاموش یا مغلوب کرنا ہو تو بارہ (۱۲) روز تک تیس (۳۰) مرتبہ حزب البحر مکمل پڑھے اور دشمن کا خیال دل میں رکھے۔ اور جب اس، مقام پر پہنچے وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعِدَآئِنَا تو ستر (۷۰) مرتبہ پڑھے ''يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِىْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ '' اور کہے ''الٰہی فلاں بن فلاں کے شر و مکر سے بچا اور اس کو اپنے قہر میں مبتلا کر اس کے عقل، آنکھ، کان، زبان کو میری طرف سے بند کر دے'' اور پھر حزب البحر کو پوری پڑھے اسی طرح تیس (۳۰) مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کے تمام حواس و عقل و فکر زبان وغیرہ بند ہو جائیں گے اور عامل کے حق میں کوئی برے الفاظ نہ کہہ سکے گا۔ مجرب عمل ہے۔

(۱۵) برائے ہر مقصد وحاجت:۔

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ایک سو (۱۰۰) بار صبح پڑھے۔ ہر کام خوش اسلوبی سے پورا ہوگا۔

(۱۶) برائے حفاظت ایام سفر:۔

جب سفر کا ارادہ کرے تو تین روز تک روزانہ پانچ (۵) مرتبہ حزب البحر **بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یَقْدِرُ عَلَیْنَا** پر پہنچے تو ستر (۷۰) مرتبہ کہے **یَا حَفِیْظُ اِحْفِظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ** پڑھے۔ اس کے بعد جب روانہ ہو یا جب کہیں اترے یا کہیں خوف کی جگہ ہو تو حذب البحر (مکمل) کو ایک مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سلامت رہے گا۔

(۱۷) برائے دفع زہر:۔

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ سات بار پڑھ کر دم کر کے کوئی چیز کھالیں تو زہر کا اثر نہ ہوگا۔

(۱۸) قیدیوں کی رہائی کیلئے:۔

اگر قیدی کی رہائی کے لئے پڑھنا ہو تو **مَا شَاءَ اللّٰہُ کَانَ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** ایک ہزار ایک (۱۰۰۱)